اموال مدرسہ پر زکوۃ

پانچواں فقہی سمینار منعقدہ: ۳-۶/ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ مطابق ۳۰/ اکتوبر-۲/ نومبر ۱۹۹۲ء، جامعۃ الرشاد، اعظم گڈھ

زکوۃ کی جو رقم مدارس یا بیت المال میں اکٹھا ہوتی ہیں ان کا کوئی مالک متعین نہیں، اسی طرح جو رقم از قسم عطایا وصدقات نافلہ اداروں کو مطلق وجوہ خیر میں صرف کرنے کے لئے یا متعین مدات پر صرف کرنے کے لئے دی جاتی ہیں وہ دینے والوں کی ملک سے نکل کر اللہ کی ملک میں داخل ہوجاتی ہیں، اس لئے بیت المال، مدارس یا دیگر رفاہی اداروں میں جمع شدہ رقوم پر زکوۃ واجب نہیں ہوگی۔

☆☆☆